کعبے کا کعبہ دیکھو

یارسول اللہ دل جس سے زندہ ہے وہ تمنا تمہی تو ہے   ہم جس میں بس رہے ہیں وہ دنیا تمہی تو ہو

پھوٹا جو سینہ شب تارے الست سے   اس نورِ اولیں کا اجالا تمہی تو ہو

گرتے ہوؤں کو تھام لیا جس کے ہاتھ نے   اے تاجدار اطیبہ وہ بطحا تمہی تو ہو

سب کچھ تمہارے واسطے پیدا کیا گیا   سب غایتوں کی غاتیں اولیٰ تمہی تو ہو

محمد مصطفیٰ ﷺ آئے بہاروں پر بہار آئی   زمین کو چومنے جنت کی خوشبو بار بار آئی

میرے نبی ﷺ کی اس مبارک مجلس میں آپ سب اس وقت تشریف رکھے ہوئے ہیں اور ایک ایسا خوبصورت نام جو ہمیشہ برکت کا سبب بنا ہے جس نے بھی آپ ﷺ کا نام پکارا ہے اللہ نے اسے برکت دی ہے یہ آج سے نہیں ہے یہ ازل ہمیشہ سے ہے ایسا ہی رہا ہے اللہ نے اپنے نبی ﷺ کے نام کو ہمیشہ رحمت اور برکت کا ذریعہ بنایا ہے۔

☆ حضرت آدم علیہ السلام آپ کے نام کا وسیلہ دیتے ہے تو توبہ قبول ہوتی ہے

☆ حضرت نوح علیہ اسلام آپ کے نام کا وسیلہ دیتے ہے تو کشتی پار لگتی ہے

☆ حضرت یونس علیہ اسلام آپ کے نام کا وسیلہ دیتے ہیں تو مچھلی کے پیٹ سے نجات پاتے ہیں

☆ حضرت ابرہیم علیہ السلام کعبہ تعمیر کرتے ہیں تو آپ کے لئے دعا کرتے ہیں

☆ حضرت موسی علیہ السلام احد پہاڑ پر چڑھ کر آپ کو یاد کرتے ہیں

☆ حضرت عیسی علیہ السلام نے تو حد ہی فرمائی اور اپنے حواریوں میں یوں فرمایا تھا کہ

تم مجھ سے آخری نبی کی شانیں پوچھتے ہو میں عیسیٰ اگر محمد ﷺ کے پاؤں کا تسمہ باندھ لو تو بڑا اعزیز ہو جاؤں گا مجھے اگر ان کے جوتے کا تسمہ باندھنا مل گیا تو میرے لئے یہ بھی بہت بڑی سعادت ہے۔ حضو ﷺ کا نام ہر ایک کے لئے برکت کا سبب بنا چاہے وہ نبی ہے ولی ہے رسول ہے عام شخص ہے کوئی بھی ہے **آقا علیہ السلام کا نامِ نامی اسم گرامی جہاں لیا جائے گا نور ہی نور زمانے میں بڑھ جائے گا یہ وہ نام ہے**

جو کوئی کام بگڑنے نہیں دیتا   بگڑے ہوئے بھی بنا دیتا ہے نامِ محمد ﷺ

آپ اور میں اس وقت بہت خوش نصیب ہیں میں اس گھر کا بڑا شکر گزار ہو بڑی محبت سے میرے بزرگ بولاتے ہیں اور اللہ انہیں سلامت رکھے ان کی ساری اولاد ابھی تھوڑی دیر پہلے میں بچوں کی نعتیں سن رہا تھا اور یاد رکھیں بچے وہ کرتے ہیں جو بڑوں کو کرتا دیکھتے ہیں۔

بچے باتوں سے نہیں عمل سے مانتے ہیں

بچے نعت خواہ ہیں تو یقیناً سارا گھر ہی نعت خوانوں کا ہے بڑی محبت سے میں سن رہا تھا اور لہذا کل بھی سعادت ملی تھی حضو ﷺ کی محبت کی ایسی آیت ہے جو میرے سامنے کھولی ہے اللہ ہمیں اس کا نور عطا فرمائے (آمین) اور قرآن سے بڑھ کر کوئی نبی ﷺ کا نعت خوانی نہیں ہے قرآن سے خوبصورت کوئی نعت نہیں ہو سکتی یہ اصل میں ہم جتنے بھی الفاظ بولتے

ہیں قرآن سے ادھار لے کہ بولتے ہیں یہ لفظ اصل میں قرآن کہ ہے یہ ابھی نعت خوانی جتنی بھی ہوئی ہے یہ اعلی حضرتؒ نے جو کہا ہے جو کہا ہے آج تک جائے گے قیامت تک بولتے رہے گے یہ سارے قرآن سے ادھار لئے گئے ہیں۔

اصل میں نعت خواں کون ہے بولو؟

قرآن پاک آقا علیہ السلام کی نعتیں خود قرآن نے پڑھی

وَمَا أَرۡسَلۡنَاکَ اِلَّا رَحۡمَةً لِّلۡعَالَمِینَ O (سورة الانبیاء: 107)

وَرَفَعنا لَکَ ذِکۡرَک O (سورة النشرح : 4)

وَالضُّحَی وَاللَّیۡلِ اِذَاسَجَیO (سورة الضحی 1:2)

ایک ایک لفظ حضورﷺ کی محبت میں ڈوبا ہوا ہے

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَکَ صَدۡرَکَO (سورة النشرح: 1)

وَوَ ضَعۡنَا عَنۡکَ وِزۡرَکَ O (سورة النشرح : 2)

تم پڑھو تو صحیح سارے لفظ ہی حضورﷺ کی نعت میں ڈوبے ہوئے ہیں محبتِ رسول میں ڈوبی ہوئی ہے یہ کتاب جسے اللہ نے اپنے محبوب پہ اتارا اسی کتاب سے جو نعت پڑھی جائے گی وہ بڑی اعلیٰ ہوگی انہوں نے تو ترنم سے پڑھا تھا میں زرہ عام لفظوں میں پڑھا ہو ہے یہ بھی نعت اللہ انہیں بھی سلامت رکھے یہ ترنم سے پڑھتے ہیں اور حضورﷺ کی نعت خوانی سے لوگوں کو attract کرتے ہیں کیونکہ ترنم یہ انسان کی فطرت کے اندر ہے نہ سر سارے غاما پادانی سا یہ سر ہے اصل میں ان سروں کو جو حضورﷺ کی محبت میں ڈوبوں دے گا تو سروں میں بھی پیار آجائے گا تو محبتِ رسول میں جب کوئی چیز جب ڈوب جاتی ہے تو چاہے وہ کچھ بھی ہو وہ محبت کا اور پیار کا ایک نمونہ بن جاتی ہے یہ ترنم سے ہے لیکن قرآن پاک بڑے سادہ انداز سے گفتگو کرتا ہے لیکن حد کر دیتا ہے جب حضورﷺ کی محبت کی بات ہوتی ہے۔

سورة البقرہ آیت نمبر ۱۴۴

جس میں اللہ نے ارشاد فرماتا ہے

قَدۡنَرٰی تَقَلُّبَ وَجۡهِکَ فِی السَّمَآءِ

بیشک ہم دیکھ رہے ہیں بار بار آپ کا چہرہ آسمان کی طرف اٹھانا ہم آپ کا چہرہ آسمان کی طرف بار بار اٹھتا ہوا دیکھ رہے ہیں کہ یہ جو آپ بار بار اٹھاتے ہے ہم دیکھ رہے ہیں ہم آپ کہ چہرے کو دیکھ رہے ہیں یوں تو اللہ سب کو دیکھتا ہے لیکن محبوب خدا کو خصوصی دیکھتا ہے ادھر نظر خاص ہے خود کہا ہم دیکھ رہے ہیں (اللہ)

اللہ کی یہ شانِ کریمہ ہے کہ لوگ اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں ساری کائنات اس کی طرف متوجہ ہے سورج وہی سجدہ کرے چاند وہی سجدہ کرے ہوائیں فضائیں اسے یاد کرے چرند پرند نباتات اسے یاد کرے اس کی توجہ اپنے محبوب کی طرف ہم آپ کا چہرہ آسمان کی طرف اٹھتا ہوا دیکھ رہے ہیں یہ آیت کریمہ اس وقت نازل ہوء جب مدینہ شریف میں علیہ السلام تشریف لائے آپ نے کچھ عرصہ نماز جو ہے بیت المقدس کی طرف پڑھی ہے اور آپ نے کچھ عرصہ یہودیوں کے بیت اللہ کی طرف منہ کر کہ نماز پڑھی کیوں کہ چہرہ اُدھر ہوتا تھا تو کیونکہ یہودیوں کی طرف سے یہ بات سامنے آئی کہ تم لوگ ہمیں بُرا بھلا بھی کہتے ہو اور ہمارے خلاف بھی ہو لیکن قبلہ تو ہمارا ہی استعمال کرتے ہو ہمارے قبلے کی طرف منہ کر کہ ہی نماز ادا ہوتی ہے نہ تو یہ تو عجیب بات ہے نہ کیسے لوگ ہو ہمارا تو ہر طرف سے نعمتوں بند کیا گیا ہے اور دوسرے طرف یہی ہی آپ کا نبی ہمارے قبلے کی طرف منہ کر کہ نماز پڑھتا ہے تو یہ بات حضورﷺ کہ علم میں لائی گئی تو آقا علیہ السلام کی زبانِ اقدس سے تو نہیں نکلا جو کہ حضور کا طریقہ ہے کی میرے نبی نے اپنے رب سے مانگ کہ کبھی کبار ہوا ہے ایسا ورنہ خدا نے خود ہی حضور کو عطا فرمایا ہے کبھی آقاﷺ کو کہنے کی ضرورت نہیں پڑی یہ حضور کا وصف ہے اُدھر موسیٰ علیہ السلام فرماتے ہیں

رَبِّ اشْرَحْ لِی صَدْرِی مولا میرے سینے کو کھول دے اِدھر اللہ فرماتا ہے **اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ** ہم نے آپ کا سینہ کھول نہیں دیا (اللہ) خود کہاں اُدھر جو ہے نبی دعا ئیں کرتے ہیں اِدھر خود کہا جا رہا ہے ہماری وحی جو ہے نبی بولتا ہے ہم ہی اصل میں بول رہے ہوتے ہیں ہماری طرف سے کہتا جو کہتا ہے تو حد ہو گئی جہاں جہاں جو آقا ﷺ نے طلب کیا اس سے پہلے ہی اللہ نے عطا فرمایا تو لہذا حضور ﷺ کی زبان اقدس سے نکلا نہیں دل چاہتا تھا کہ ہمارا قبلہ بدل جائے قبلہ ہمارا اور ہو جائے ہم کسی اور ہم الگ قبلے کی طرف ہو حضور ﷺ کی زبان اقدس سے یہ بات نہیں نکلی چونکہ آقا علیہ السلام نے ایک جدا گانہ انداز اختیار کیا وہ انداز یہ تھا کہ حضور ﷺ نماز کہ دوران بھی اور ویسے بھی اپنا چہرہ یوں آسمان کی طرف اٹھاتے تھے بات منہ سے نہیں کہتے تھے زبان کچھ نہیں کہتے تھے اور یہ اللہ کے رسول ﷺ کی ادا اتنی پسند آئی کہ قرآن کے سینے پہ نقش کر دیا کہ ہم آپ کا چہرہ دیکھ رہے ہیں آسمان کی طرف اٹھتا ہوا ہم دیکھ رہے ہیں (اللہ اکبر) تو لہذا میرے بھائیوں میرے دوستوں اللہ سے لینے کا ایک بہت خوبصورت انداز حضور ﷺ سکھا رہے ہیں جب کسی بڑے سے کچھ لینا ہو نہ جب کسی بڑے سے کچھ مانگنا ہو نہ تو یوں ہی کیا کرتے ہیں منہ سے کچھ نہیں کہتے بس سامنے بیٹھ جاتے ہیں یہ بہت بڑا طریقہ حضور ﷺ نے سکھایا ہے دعا کا ایک اعلیٰ انداز دیا آقا ﷺ نے ہمیں کہ اللہ سے کچھ خاص لینا ہے تو کچھ یہ انداز ہو گا زبان سے کچھ نہیں کہا (اللہ) یہ حضور ﷺ کا طریقہ مبارک جو قرآن کی روح سے ہم نے پہنچا ہے اس طریقہ کو آقا علیہ السلام نے جب استعمال کیا تو اللہ کی رحمت جوش میں آ گئی کہ میرا نبی کچھ منہ سے بھی تو بولے لیکن نہیں

؎ تیرے سامنے بہہ کے رونا اے تے تینوں دکھ ہوی نئی دسنا ۔

انداز اتنا خوبصورت ہے کہ دل بہت چاہ رہا ہے کہ میں قبلہ کے حوالے سے کچھ عرض کر دو لیکن نہیں کرتے ہے اس کی رضا کا انتظار کر رہے ہیں اس کی رضا کہ او پر چھوڑا ہوا ہے کہ تو جو چاہے کرے لیکن دیکھ میں دیکھ رہا ہو یہ آقا ﷺ کی سنت بھی ہے کہ آپ جب عام زندگی میں بھی گفتگو فرماتے تو آپ اپنا چہرہ مبارک آسمان کی طرف بلند کرتے کبھی کبھی آسمان کی طرف دیکھا کرتے تھے یہ حضور ﷺ کا طریقہ بھی ہے اللہ اس سنت کو جاری کرنے کی توفیق دے اسکو پورا کیا کروں کبھی کبھی اپنا چہرہ آسمان کی طرف یوں اٹھایا اور حضور ﷺ کی سنت کی نیت کر لی یہ آقا ﷺ کا طریقہ ہے۔

بڑی اعلیٰ مثال بنا دی ایک مرید کے لئے بھی کہ اگر اپنے پیر سے مانگنا ہے تو ایسے ہی مانگنا ہے اپنے شیخ کے پاس بیٹھنا ہے تو ایسے ہی بیٹھنا ہے اور جب کچھ خاص لینا ہو تو یہ انداز اختیار کرنا ہے صحابہ کرام نے بھی یہی کیا ہے حضور ﷺ سے جب کچھ خاص لینا ہوتا تھا یہی طریقہ ہے صحابہ بھی یہی طریقہ اختیار کرتے حضرت براء بن عازب فرماتے ہے کہ میں نے جب حضور سے کوئی بات کرنی ہوتی تو دو سال انتظار کرتا حضور سے بات کرنے کے لئے اتنا ادب اتنی محبت ہوتی اتنا پیار ہوتا (اللہ اکبر) لہذا یہ ہے طریقہ شیخ سے مانگنے کا کوئی بڑی شے لینے کا جو حضور ﷺ نے دنیا کو دیا قرآن نے ہمیں بتایا اللہ نے علم دے دیا کہ میرا نبی یوں کیا کرتا تھا میرے سامنے اور وہ اتنا پسند آیا کہ فرمایا کہ آپ کا واجد (سبحان اللہ) آپ کا یہ چہرہ ہم دیکھ رہے ہیں اٹھتا لگتا ہے یہ چہرہ آقا ﷺ کا چہرہ اللہ کو بہت پیارا لگتا ہے اس کا ذکر کیا کہ آپ کا یہ جو چہرہ ہے یہ جب اٹھتا ہے نہ او پر تو ہم بے قرار ہو جاتے ہیں دیکھو نہ محبوب سے چہرہ دوسری طرف ہو تو چلو گزارا ہوتا ہے چلو محبوب دیکھ نہیں رہا لیکن اگر محبوب بھی آپ کی طرف دیکھ لے تو حالت کیا ہوتی ہے یہ تو اس سے پوچھو جس کو محبت ہے کہ محبوب کا جب اکٹھا دیکھنا یہ دونوں اکٹھی آنکھیں ملے تو کیا حالت ہو ایک جگہ قرآن نے یوں بھی کہا

ترجمہ: بیشک آپ ہماری آنکھوں میں بسے رہتے ہیں۔

پہلے ہی اللہ دیکھ رہا تھا جب نبی ﷺ نے دیکھا تو اور بے قرار ہو گیا یہ کیا ہو گیا اے نبی ﷺ آپ کا چہرہ آسمان کی طرف اٹھتا دیکھ رہے ہیں اس قدر رس نچوڑا ہے اس جملے میں اللہ تعالیٰ نے کہ حد ہو گئی (اللہ) تو آقا علیہ اسلام کہ چہرہ انور کا یوں اٹھنا اور حضور کا یہ انداز آپ یہی کیا کرتے تھے جب اللہ سے کچھ خاص لینا ہو اللہ ہمیں یہ سکھا دیں (آمین)

صبر کیا کرو بیٹھ جایا کرو جا کر بزرگوں کے دربار پر بھی جاؤ تو یہی انداز اختیار کیا کرو اللہ والوں کہ پاس بیٹھو تو یہی انداز اختیار کرو وہ پوچھے اگر تو بتا دو بیٹا کس ارادے سے آئے سوال کیا تو جواب دینا بنتا ہے کیونکہ

حکم جو ہے ادب سے بڑا ہے

تو اب بتا دو حضرت اس نیت سے حاضر ہوا اور اگر انہوں نے نہیں پوچھا ضرورت ہی کوئی نہیں اٹھ کے چلے جاؤ جس ارادے سے آئے ہو اس سے بڑی برکت نہ لے کہ جاؤ تو پھر کہنا

داتا صاحب گئے ہو بزرگوں کہ دربار پر گئے ہوایک نوکر کی طرح جا کر تسلی سے بیٹھ جاؤ اور پھر اس بزرگ کا کمال دیکھو لوگ اصل میں لینے کا سلیقہ نہیں جانتے بزرگوں سے لینے کا طریقہ نہیں جانتے اور بزرگوں کے آداب سے محروم ہیں (اللہ اکبر) صحابہ یہی کیا کرتے تھے

ایک صحابی رسول ہے کہ یوں معاملہ بنا کہ والدہ بیمار ہوگئی تو کہا بیٹا میں بیمار ہو تو آج حضور سے دعا کروانا کہ اللہ مجھے صحت دے دیں عشاء کی نماز حضورﷺ پڑھتے اور اس کے بعد حضورﷺ اپنے ہجرے انور کی طرف روانہ ہوجاتے یہ صحابی جا کے انتظار کرنے لگے کہ ابھی عشاء کی نماز ختم ہوتی ہے تو میں حضور سے ارض کرتا ہوں انتظار کیا تسلی سے بیٹھے رہے کوئی بات نہیں کی تو جونہی سلام پھیرا آقاﷺ نے اور جلدی سے اٹھ کر آپ اپنے ہجرے انور کی طرف چلے گئے جلدی سو جاتے تھے یہ آپ کی بہت خوبصورت عادت ہے اللہ ہمیں بھی توفیق دے دیں (آمین) جلدی سونا آقاﷺ کی بہت خوبصورت سنت ہے تو حضورﷺ جلدی چلے جاتے اور یہ پیچھے سے ہمت ہی نہ ہوتی کی یہ پیچھے سے عرض کر دیں حضورﷺ تشریف لے جاتے اگلا دن آیا ماں نے پھر کہاں بیٹا آج دعا کروانا عشاء کی نماز پڑھی ابھی عرض کرنے ہی لگے کہ حضورﷺ کا چہرہ انور پھرا اور آپ اپنے ہجرے کی طرف چلے گے یہ پھر نہ بات کر سکے خاموش رہے چلو کوئی بات نہیں تیسرا دن آ گیا ماں نے کہا بیٹا آج تو کروانا تو پورا منصوبہ بنایا کہ آج حضور جونہی اٹھیں گے تو میں نے جلدی سے جا کر پاس کھڑے ہوجانا تا کہ میں دعا کہ لئے کہہ سکھوں آقا علیہ السلام اٹھے اور روانہ ہوئے تو یہ پیچھے پیچھے جلدی سے چلے حضورﷺ نے قدموں کی آہٹ سنی تو آپ نے چہرہ انور پھیرا اور **ارشاد فرمایا اے میرے صحابی اللہ تیری ماں کو شفاء دے خیریت ہے مجھ سے کیا کام ہے**

بن مانگے ملتا ہے اس دربار سے

کیا کہیں گے آپ مدینہ جا کر بھی لوگ دعائیں مانگتے ہیں دسوں وہاں جا کر بھی دعا مانگتے ہیں وہاں تو آقاﷺ تمہیں خود نواز رہے ہیں وہاں صرف زیارت کروں جا کے وہاں صرف اپنی خوش نصیبی پر ناز کرو جا کے وہاں جا کے صرف گنبد حضرہ کو دیکھتے رہو یہی سب کچھ ہے (سبحان اللہ) بزرگوں کہ دربار کا اللہ والوں کہ دربار حضورﷺ کہ دربار کا ادب جو ہے وہ یہ ہے جو اللہ نے قرآن میں لکھا

اے نبی آپ کا چہرہ ہم آسمان کی طرف اٹھتا ہوا دیکھ رہے ہیں اور حضور علیہ السلام کہ دل میں یہی ہوتا تھا کہ میرا قبلہ بدل جائے مولا قبلہ بدل دے کیونکہ کام بہت بڑا تھا چھوٹا کام نہیں تھا اور اس کے لئے انداز بھی یہی اختیار کیا گیا لہذا میری گفتگو جو ہے آج کچھ خاص عاشقوں سے ہیں کچھ خاص عشق والوں سے ہیں یہ عام عشق والوں کا معاملہ نہیں چھوٹے موٹے عاشق ہر جگہ پہ ہی ہے اور اللہ پیدا کرے لیکن یہ اس سے بڑے عاشقوں کی بات ہے کہ بیٹھے رہنا ہے۔

حضرت صدیق اکبرؓ آپ کی عادت مبارکہ تھی جو آپ کی کھڑکی مبارکہ ہے تو وہ آج بھی جو آپ کی کھڑکی مبارک ہے آپ وہاں جائے گیر یاض الجنۃ (انشاءاللہ) تو آپ کو وہاں تو آج بھی اس کھڑکی کہ اوپر لکھا ہوا نظر آئے گا کہ یہ صدیق اکبر کہ بیٹھنے کی جگہ ہے انہوں نے اس مقام کہ اوپر لکھ کہ لگایا ہوا ہے تو حضرت صدیق اکبرؓ وہاں بیٹھے رہتے کھڑکی میں بیٹھے رہتے یوں حضورﷺ کے درِنور کی طرف چہرہ کر کے صحابی گزر رہے ہیں سلام ہوتی ہے ایک صحابی نے پوچھ لیا حضور کل بھی دیکھا تھا آج بھی دیکھا ہے آپ یہی بیٹھے رہتے ہیں کیا وجہ ہے؟ کہا کہ پتہ نہیں کب حضور اندر سے باہر آئے اور میں زیارت کرلوں آپ کی جا کہ دروازہ کھڑکا کر نہیں کہا حضور باہر آئے میں آپ کی زیارت کرنا چاہتا ہوں یہ طریقہ نہیں ہے عاشقوں کا وہ انتظار کرتے قرآن نے کہا سورۃ الحجرات میں

اے نبی یہ جو تجھے باہر سے آواز دے کر بولاتے ہیں یہ بڑے ہی بے عقل ہیں انہیں شعور نہیں ہے عقل والے نہیں ہے بہتر یہ تھا کہ یہ انتظار کرتے اور تو خود ہی باہر آ جاتا تو خود باہر آتا تو یہ کتنا اچھا ہوتا ان کے لئے بہتر تھا کہ یہ انتظار کرتے یہ بیٹھے رہتے تو پھر اس کی برکت کتنی تھی یہ بے شمار رحمت لے جاتے لیکن انہیں سمجھ نہیں یہ باہر سے آواز دے رہے ہیں تمہیں ہم بھی دیکھتے رہتے ہیں لوگ آتے ہیں حضرت صاحب یہ چاہئے یہ چاہئے حضرت صاحب یہ دعا کردیں یہ دعا کردیں ٹائم کوئی نہیں جلدی سے کردیں میں نے جانا ہے یہ طریقہ نہیں بڑی شے لینے کا (اللہ اکبر) اور یہ یاد رکھو کہ

اللہ اپنے نبی سے اظہار کرتے ہوئے ہمیں دعا کا طریقہ سیکھا رہا ہے حضورﷺ نے بھی دعا کا سلیقہ سیکھایا ایک صحابی رسولﷺ حاضر ہوئے ارشاد فرمایا کہ حضور آپ نے دعا میں ہمیں درو شریف کی بڑی فضیلت ہمیں بیان کی ہے تو میں نے نہ ایک کام کیا ہے میں نے یہ کیا ہے کہ میں نے دعا کہ چار حصے کر دیئے ہیں ایک حصے میں درود پڑھتا رہتا ہوا اور تین حصے اپنی دعا مانگتا ہوں تین حصے میں اپنی دعا مانگ لیتا ہوں اور ایک حصے میں درود پڑھ لیتا ہو تو کیا حضورﷺ میں نے یہ ٹھیک کیا ہے؟ آقاﷺ نے فرمایا

کہ اے میرے صحابی بہت اچھا کام کیا ہے تو نے کہ ایک حصہ مجھ پر درود رکھا ہے لیکن بات سنو درود بڑھا دو تو تشریف لے گئے کچھ دنوں بعد آئے ارشاد فرمایا آقا ﷺ میرا اب معاملہ بڑا ہے بڑا مزہ آیا ہے درود پڑھتے ہوں تو میں نے یوں کیا ہے کہ دو حصے درود اور دو حصے اپنی دعا جو میرے معاملات ہے مجھے بھی کچھ چاہئے کچھ اللہ سے اور میں وہ مانگ لیتا ہوں اور دو حصے آپ پر درود پڑھتے رہتا ہو فرمایا صحابی بہت اچھا ہو گیا مگر درود ابھی بھی بڑھا درود اور زیادہ کر دو یہ دیکھوں حضور ﷺ دعا کا طریقہ سیکھا رہے ہیں اس نے کہا جی حضور ﷺ اور کچھ عرصے بعد پھر آیا اور کہا حضور اب ذرہ معاملہ اور بہتر ہو گیا ہے اب تین حصے آپ کا درود ہو گیا ہے اور ایک حصے میری دعا ہو گئی ہے اور تین حصے وقت ہے جو میں دعا کرتا تھا وہ آپ پے درود پڑھتا رہتا ہو اور حصے میں اپنا معاملہ پیش کر دیتا ہوں اللہ کو ارشاد فرمایا صحابی یہ تو کمال ہو گیا بہت اچھا کیا تین حصے درود بڑھا دیا میرے صحابی ابھی بھی درود بڑھا دو (سبحان اللہ) ابھی بھی درود بڑھاؤ ارشاد فرمایا ٹھیک ہے کچھ عرصے بعد آیا چہرہ پرُ رونق نور و نور ہے خوشی سے دمک رہا ہے اور کہتا ہے کہ آقا ﷺ اب تو حالت یہ ہے کہ چاروں حصے آپ پر درود پڑھتا رہتا ہوں اصل میں ہم دعا کا سلیقہ ہی نہیں جانتے اللہ سے کچھ لینے کا رنگ ہی نہیں جانتے اور جب یہ کہا کہ نبی چاروں حصے آپ پر درود ہے تو دیکھو نبی ﷺ نے کیا فرمایا آپ ﷺ نے فرمایا اے میرے صحابی تو نے چاروں حصے میرے اوپر درود پڑھا ہے اب تیری ہر دعا تیرے لبوں پہ آنے سے پہلے ہی قبول ہو جائے گی ایسا کرو گے؟ (انشا اللہ)

اور مدینہ جا کے بھی میں نے دیکھا کہ لوگ دعائیں کر رہے ہیں مولا صحت مولا اولاد او بھائی یہاں کیا دعا کی حاجت ہے یہاں صرف درود پڑھو باقی تو وہ تیری بڑی جھولی بڑھ بڑھ کہ بھیجے گے وہ وہ بڑے مہمان نواز ہے وہ کائنات کو پال رہے ہیں تو کیا چیز ہے وہ رحمتہ العالمین ہیں تو تو ایک چھوٹی سی شے ہے وہ تو ساری العالمین کا ایک ذرہ بھی نہیں بنتا تیری آرزوئیں کہاں تک ہیں تیری تو نسلیں سوار کر بھیج سکتیں ہے یہ تو ذرا توجہ تو اُدھر کرا پنی پڑی ہوتی ہے یہ کوئی طریقہ نہیں ہے اور یاد رکھو یہ جو میں ابھی عرض کر رہا ہوں آپ کو دعا کا یہ جو سلیقہ قرآن نے سیکھایا میرے نبی کا یہ انداز تھا یہ اصل میں اس لئے ہوتا ہے میں ایک زاویہ قرآن سے دوں یہ اس لئے ہوتا ہے کہ جب کسی بڑے کے سامنے یوں بیٹھ جاتے ہیں نہ کہ آپ اسے منہ سے کچھ نہیں کہتے اصل میں آپ اپنی ساری آرزوئیں اسی کے اوپر ڈال رہے ہیں اگر آپ خود کچھ مانگوں گے تو وہ تمہیں اتنا ہی دے گا جتنا تم مانگوں گے اگر تم چھپ ہو جاؤ گے تو وہ تمہیں اپنی برکت کے مطابق نواز سکتا ہے اگر اس پر چھوڑ دوں گے تو وہ اپنی رحمت سے بھی زیادہ نوازے گا تمہارا مسئلہ یہ ہے۔

؎ اگر میں کچھ کہوں تو تیرا حسن ہو گیا محدو   ونہ کہوں تو تہی ہے سب کچھ

میں کہوں کہ حضور چاند جیسے ہیں تو کیا نعوذ باللہ کیا حضور کا حسن چاند جتنا ہی ہو گیا محدود کر دیا نا میں نے آقا ﷺ کے حسن کو میں کہوں حضور ﷺ سورج جیسے ہیں میں کہوں کہ حضور فلا وادی جیسے خوبصورت ہیں تو وہ ایک حد آپ نے بنا دی چھپ رہیں گے تو سب کچھ ہی حضور ہے تو جب آپ بڑوں پہ ڈالتے ہیں تو تو بڑا دیکھتا ہے کہ اس نے مجھ پہ ڈال دیا تو اب میری جو رحمت ہے وہ چھوٹی تو نہیں ہے میں تو پھر اپنی رحمت کے مطابق دوں گا اور بھئی دیکھوں آپ گئے ہیں باغ میں باغ میں جا کر آپ یہ پھول کی پتی مانگ رہے ہیں آپ کہتے ہیں پھول کی پتی دے دو اور وہ کہہ رہا ہے میں تمہیں پورا باغ دینا چاہتا ہوں میری طرف سے پورا باغ حاضر ہے میں تمہیں باغ دینا چاہتا ہوں تم پتی مانگ رہے ہو لے جاؤ اچھا چلو لے جاؤ پتی پھر جاؤ یہ ہے ہم لوگوں کا حال چھوٹی دعاؤں والے چھوٹے سینے والے چھوٹی سوچیں ہیں ہماری کچھ نہیں مانگ سکتے اندازہ ہی نہیں ہے اللہ سے جب مانگنا ہے تو اس کے سامنے دنیا داروں جیسا رویہ نہ اختیار کرو وہ خدا ہے وہ ساری برکتیں رکھتا ہے سلیقہ سیکھو یہی وجہ ہے کہ تمہیں جتنا وہ دے رہا ہے وہ تم جتنا مانگتے ہو وہ تمہیں اتنا دیتا ہے اگر اس پر ڈال دو گے تو سب کچھ دے گا تجھے قرآن میں واضح کہا

اللہ نے کہا میں جسے چاہوں بغیر حساب کے رزق عطا کر دوں کوئی میرے ہاتھ کو پکڑ نہیں سکتا کوئی میرے ہاتھ کو روک نہیں سکتا جیسے میں دینا چاہوں جتنا چاہوں دے دو تو اللہ یہ سلیقہ سیکھا دے (آمین)

اور اپنے حضرت کے سامنے مریدوں کو بھی یہی عمل کرنا چاہئے اپنے استاد کے سامنے یہی کرنا چاہئے وہ کیا شیخ ہے جو تیرا دل ہی نہیں پڑھ سکا وہ کیا پیر ہے جو تیری سوچ ہی نہیں جان سکا وہ کیا نبی ہے جو تجھے پہچان ہی نہیں سکا یہ ہو ہی نہیں سکتا لہذا اللہ نے کمال کر دیا کہ اے نبی تمہارا چہرہ آسمان کی طرف اٹھ رہا ہے ہم آپ کا دل پڑھ رہے ہیں آپ کے دل میں جو خیال ہے ہم دیکھ رہے ہیں اور دیکھئے آگے جو اللہ نے اس کی جز ادی دھیان رکھیے گا پورے جسم کو کان بنائیں گا اور دیکھیں قرآن نے حضور ﷺ کی شان کریمہ کو کہا تک پہنچایا

اے نبی اب آپ نے چونکہ ہم پر ہی ڈال دیا سب کچھ بات خود کوئی نہیں کی چلو کوئی option ہی دے دیتے آپ مولا یہ قبلہ بنا دے یہ بنا دے یہ فلاں شے قبلہ ہو جائے ابھی بات منہ سے نہیں کی آپ نے تو چلیں آپ نے ہم پر ڈالا ہے ہم بھی پھر دیکھیں کیا کرتے ہیں (اللہ)

فَلَنُوَ لِّيَنَّکَ قِبْلَةً تَرْضٰهاO

ترجمہ ہم آپ کا روخ اس قبلے کی طرف پھیرتے ہیں جس میں آپ کی رضا ہے آپ جدھر راضی ہیں منہ اُدھر کر لیں ہم اسی شے کو قبلہ بنا دے گے ہم اسی شے کو قبلہ بنانے کے لئے تیا ہیں اس لئے کہ بات قبلے کی نہیں ہے بات آپ کی رضا کی ہو رہی ہے اور جب آپ راضی جدھر ہیں اُدھر ہی قبلہ ہوگا ہم پھیر دے گے سب کو زمین آسمان پھیر جائے گا اے نبی بس تو اپنی رضا بتا جدھر رضا آپ کی ہے ہم اُدھر ہی قبلہ بنائے گے قبلہ بڑا ہوا کہ حضورﷺ کی رضا بڑی ہوئی۔

؎ دوعالم چاہتے ہیں رضاِ خدا کی دوعالم چاہتا ہے رضاِ محمدﷺ

خدا تو حضورﷺ کی رضا چاہتا ہے ساری زمین آسمان مل کی خدا کو راضی کرتی ہے خدا اپنے نبی کو راضی کرر ہا ہے تیری رضا جس طرف ہے ہم اُدھر ہی قبلہ کو پھیریں گے تو مفسرین اِدھر خوبصورت جملہ لکھتے ہیں مفسرین فرماتے ہیں

کہ اگر آقا علیہ السلام کی نگاہ اس وقت کسی درخت کی طرف اٹھ جاتی اللہ اسے بھی کعبہ بنا دیتا کسی دیوار کی طرف اٹھ جاتی اللہ اسے بھی کعبہ بنا دیتا اگر کسی پتھر کی طرف آقا ﷺ کا دھیان پڑ جاتا تو اللہ اسے بھی کعبہ بنا دیتا یہ تو شکر کرے کعبہ کہ میرے نبی کا دھیان مکے کی طرف چلا گیا آقاﷺ کا دھیان مبارک نظر مبارک سوچ مبارک ذہن مبارک آپ کی فطرت مبارک مکہ شریف کی طرف ہوگئی کیونکہ یہ شہر آقاﷺ کو پیارا بڑا ہے آپ نے بڑی محبت کی ہے ۵۳ برس حضورﷺ کے اس شہر میں گزرے ہیں اور آپ نے فرمایا تھا

مولا مجھے یہ تیرا شہر بڑا پیارا ہے

اور میں وہ حدیث پڑھ رہا تھا جب آقاﷺ نے یہ خوبصورت بات کی تھی

کہ اللہ نے جو ابراہیم علیہ السلام کا حرم ہے اسے مکے کو بنایا ہے ابراہیم کا حرم مکہ ہے میرا حرم مدینہ ہے اے اللہ مجھے تو مدینہ حرم بنا دے وہ ابراہیم کا حرم پیار بڑا کیا

انا دعوة أبی ابراهیم

کہا میں ابراہیم کی دعا ہوں

تو حضورﷺ کا رخ مبارک مکہ کی طرف ہوا کعبہ کعبہ بن گیا اسی لئے اعلیٰ حضرت نے کہا

؎ حاجیوں آؤ شہنشاہ کا روزہ دیکھو کعبہ تو دیکھ چکے ہو کعبے کا کعبہ دیکھو

اب شعر سمجھ آیا کہ وہ کعبے کا کعبہ ہے جنہوں نے کعبے کو کعبہ بنایا وہ کعبہ حضورﷺ ہے تو فرمایا اگر حضورﷺ کسی طرف بھی نگاہ کرتے تو ایسا ہی ہوتا لہذا اب جو اس میں تربیت کی بات سمجھنی ہے وہ یہ ہے کہا

ایک مرید بھی ایسا کرے گا شیخ کے ساتھ تو اسے بھی اس کی سوچ سے بڑی جزا نصیب ہو جائے گی وہ جو سوچ کے بیٹھا ہوا ہے کہ حضرت مجھے یہ دے دیں گے اگر وہ اس انداز کو اپنائے گا تو حضرت اپنی برکت کے مطابق عطا کرے گے خاموشی سے بیٹھا رہے (اللہ اکبر) تو لہذا اللہ اس آیت میں یہ بات کر دی کہ اے نبی آپ قبلہ بدل لیں تو واقعہ ہے بنی سلمہ کی مسجد کا جسے آج مسجد قبلتین کہا جاتا ہے اللہ آپ کو جانے کی توفیق دیں (آمین) دوبارہ جانے کی سعادت دے قبلتین مسجد بنی سلمہ کہ کے محلے میں حضور ظہر کی نماز پڑھ رہے تھے اور تیسری رکعت میں یہ آیت کریمہ نازل ہوئی دو رکتیں ہو چکی تھی تیسری رکعت میں آپ کھڑے تھے اور آپ کی اللہ کی رحمتوں سے آیت کریمہ کا نزول ہوا تو اسی وقت آپ نے قبلے کو بدلہ اور اب ذرہ میرے ساتھ چلئے گا وہ منظر ذرہ ذہن میں رکھیں تا کہ ہمارے ایمانوں کو نور نصیب ہو جائے جب حضور پے یہ آیت اتری تو آپ نے اسی وقت اللہ کا یہ حکم پورا کر دیا کہ میرے رب نے مجھے کہا کہ جدھر آپ کی رضا ہے آپ منہ پھیر لیں تو آقا علیہ اسلام یوں فرض کریں اِدھر کعبہ شریف اور اُدھر بیت المقدس تھا اور کعبہ شریف بلکل پچھلی طرف تھا بلکل oppsite تھا اور حضور علیہ السلام وہاں سے چلے اور یوں پیدل چلتے ہوئے آپ پوری مسجد کو کراسکر تے ہوئے پیچھے کھڑے ہو گئے اور چہرہ مبارک بھی کعبہ کی طرف کر لیا منظر ذہن میں آگیا ہے اور حضورﷺ نے پیچھے منہ کر لیا چہرہ اُدھر کر لیا میرا نبی نماز میں چلتا ہے اور نماز نہیں ٹوٹی آپ کی اور

آپ نماز میں چلتے ہوئے پھر کھڑے ہوجاتے اور چہرہ انور بھی اُدھر ہی ہے اب صحابہ کرام نے جو خوبصورت عمل کیا وہ بھی ہم سب کے لئے ایک نئی تربیت ہے۔

نبی ﷺ کہ اصحاب اللہ صحابہ کرام کی قبور کو اور برکت عطا فرمائے (آمین) جنہوں نے ہمیں نبی ﷺ کا ادب سکھایا نبی ﷺ کے آداب کس سے سیکھو گے؟ کون سی ہستیاں ہیں جو نبی ﷺ کے آداب سکھائیں گی وہ صحابہ کرام ہیں صحابہ نے ہمیں آداب دیئے حضور ﷺ کے اب وہ کیا خوبصورت عمل تھا کہ پیچھے جو مردوں کی لائن کھڑی ہے مردوں کی قطار ہے انہوں نے یہ نہیں پوچھا کہ حضور یہ کیا کر رہے ہیں آپ آپ نے نماز میں چلنا شروع کر دیا کیا آپ نے قبلے کی طرف سے منہ پھیر کر اُدھر کر لیا یہ تو نہیں پوچھا کیونکہ دیکھوں نہ تو انہیں کوئی آواز آئی نہ تو انہوں نے جبرائیل علیہ السلام کو دیکھا نہ ہی انہیں یہ پتہ چلا کہ یہ ہوا کیا ہے؟ انہوں نے صرف حضور ﷺ کو چلتے ہوئے صرف ادھر جاتے ہوئے دیکھا ادھر جاتے دیکھا تو انہوں نے یہ سوال نہیں کیا کہ حضور ﷺ کیوں گئے فوراً اپنا رخ بدلہ اور مردوں کی جماعت چلتی ہوئی حضور ﷺ کہ پیچھے کھڑی ہوگئی عورتوں کی جماعت چلتی ہوئی حضور ﷺ کہ پیچھے کھڑی ہوگئی پیچھے بچے کھڑے تھے وہ بھی حضور ﷺ کہ پیچھے چلے گے سب نے منہ اُدھر کر لیا اور اگلی دو رکعتیں کعبہ شریف کی طرف منہ کر کہ پڑھی کیسے خوش نصیب لوگ تھے یہ جنہوں نے پہلی نماز کعبہ کی طرف پڑھی مدینہ میں ہوتے ہوئے (اللہ اکبر) کیا خوبصورت منظر ہوگا اور آپ نے اُدھر چہرہ فرمایا اور سب نے بھی تو یہاں بہت بڑی ہدایت کا نقطہ سامنے آتا ہے کیا انہوں نے اس وقت اللہ کی پیروی کی یا رسول کی پیروی کی اللہ کی اطاعت کی یا رسول ﷺ کی انہوں نے کوئی حکم سنا نہیں کوئی پوچھا نہیں یہ نہیں بات کی کہ حضور ﷺ پہلے بتا دے پھر ہم پیچھے کھڑے ہوجائے یہ بات نہیں کی ہے سیدھا حضور ﷺ کی پیروی کی آقا علیہ السلام کہ پیچھے چلے ہیں اور علامہ نے اسی کو کہا کہ

۔ کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں   یہ جہاں چیز ہی کیا لوحِ قلم تیرے ہیں

بہت ذہین لوگ تھے یہ حضور ﷺ کو اللہ نے یورپ میں کیوں نہیں پیدا کیا آقا علیہ السلام براعظم افریقہ میں کیوں نہیں آئے آسٹریلیا میں کیوں نہیں پیدا ہوئے آپ کو کیوں نہیں اللہ تعالیٰ نے انٹارکٹیکا میں پیدا فرمایا نہیں عربوں میں اس لئے بھیجا کہ ذہانت اور فطانت میں اس قوم کا کوئی بھی مقابلہ نہیں کرسکتا یہ بڑے ذہین لوگ تھے فوراً انا لیس کیا حضور ﷺ جو کر رہے ہیں صحیح کر رہے ہیں حضور علیہ السلام ایک بار نماز پڑھا رہے ہیں تو نماز پڑھتے ہوئے کوئی آیت حزف ہوگئی اگلی آیت پر چلے گئے تو نماز جب پڑھ لی تو آپ ﷺ نے فرمایا ابی کعب کہاں ہے آپ تشریف لائے فرمایا جی حضور میرے ماں باپ آپ پے قربان آپ نے مجھے بولایا کہا جی ابی کعب آپ پیچھے نماز میں کھڑے تھے کہا جی حضور میں نے آپ کے پیچھے نماز پڑھی کہا آپ تو قرآن میں بڑے ماہر ہیں آپ تو قرآن بہت اچھا جانتے ہیں تو آیت کیوں نہیں مجھے آپ نے یاد کروائی آپ مجھے آیت بول دیتے آپ پڑھ دیتے آیت تو دیکھو صحابہ کیسا پیار کرتے تھے حضور ﷺ سے کتنی محبت کرتے تھے کہ آپ پڑھ دیتے وہ آیت ارشاد فرمایا

حضور میرے دل میں آیا تھا آیت بھی یاد تھی کی وہ حزف ہوگئی ہے میرے جی میں آیا کہ میں بول دوں لیکن پھر ساتھ ہی آپ کے ادب نے مجھے ایک بات سیکھادی کہ ہو سکتا ہے کہ آج کی رات میں وہ آیت اٹھالی گئی ہو (سبحان اللہ) آج تو رہا کچھ نہیں اب تو سب کچھ

۔ حقیقت خرافات میں کھوگئی   یہ امت ریاوات میں کھوگئی (اللہ)

آج تو وہ ادب کہ معاملات ہی نہ رہے آج تو محفل میلاد بھی ایک رسم بن کے رہ گئی آؤ کھاؤ پیوں اور دل کو تھوڑا سا اونچا نیچا راگ سن کے اپنا دل کو سمجھا لو کہ میں نے محفل میلاد کیا ہے اور اٹھ کر کھانا کھا کر چلے جاؤ یہ نہیں ہے بھئی اب تو ادب کے معاملات بھی وہ نہ رہے (اللہ اکبر)

۔ کون سنے اقبال تیری انجمن بدل گئی   نئے زمانے میں تم ہمیں پرانی باتیں سنا رہے ہو

اب تو وہ معاملات ہی نہیں کہا حضور ﷺ مجھے لگا کہ شائد آج رات وہ آیت ہی اٹھالی گئی آپ نے نہیں پڑھی تو مجھے لگا کہ قرآن میں ہی نہیں رہی قرآن کا حصہ ہی نہیں رہی۔ حضور ﷺ بہت خوش ہوئے بولے اگر یہ نیت تھی تو بہت اچھا کیا تم نے آپ نے ناراضگی کا اظہار نہیں کیا کہا بہت اچھی تم نے سوچ بتائی مجھے تو یہ انداز ہوتے تھے آداب کے پوچھا نہیں کہ نماز کا منہ اُدھر کیوں کر لیا ایسی کوئی بات نہیں کی اچھا چلو یہ تو اندر تھے ذرا باہر والوں کی بھی سن لو آقا علیہ السلام جب نماز پڑھا رہے تھے آپ کا اُدھر منہ ہے کہ ایک صحابی باہر سے اندر آتے ہیں وضو کر کے آپ بھی شامل ہونے لگتے ہیں تو اندر دیکھا حضور ﷺ کا منہ قبلہ بدل چکا ہے اور حضور ﷺ کا منہ کعبے کی طرف ہے فوراً دیکھا سمجھا سوچا اور باہر نکل گیا اونچی آواز سے بولنے لگے لوگوں کعبہ قبلہ بن گیا نبی نے اپنا چہرہ بدل لیا لوگوں کعبہ قبلہ ہوگیا اونچی اونچی بول رہے ہے قریب کر کے ایک اور مسجد اور وہاں جا کر بھی اونچی آواز سے بولے نماز یو ل نبی ﷺ نے قبلہ بدل دیا ہے کعبہ قبلہ ہوگیا ہے اب جو اندر کھڑے تھے انہوں نے یہ نہیں سوچا کہ نماز کے بعد ہم قبلہ بدل لے گے اسی وقت پوری جماعت نے اپنا قبلہ بدل لیا کہ

میرے نبی ﷺ نے اگر بدل لیا ہے تو ہمارا قبلہ بھی بدل لیا ہے یہ نہیں کہ بعد میں کوئی تحقیق کریں کہ یہ کوئی لکھا ہوا دکھائیں ہمیں بتائے کہ کس حدیث میں ہے یہ آیت لے کہ آئے آپ (استغفراللہ) مطلب یہ کیا آپ نے مذاق بنایا آپ نے یہ پہلے مجھے پروف دیں آپ ہم نہیں مانے گے یہ آپ فضیلتوں کی باتیں کرتے ہیں صحابہ نے پروف مانگا کہا میرے بھائی نے باہر سے آواز دی ہے سچ کہہ رہا ہے ابھی قبلہ بدلتا ہوں اسی وقت قبلہ بدل گیا اعتراض تر اعتراض کرتے چاہتے کیا ہو بھئی حضور ﷺ کے معاملات پر اعتراض تر اعتراض کس نبی ﷺ کے بارے میں ایسی بات کرتے ہو اور زرہ دلوں کو سنبھال لینا۔

جس نبی ﷺ کی اتنی شان ہے کہ قبلہ ان کی رضا کے مطابق بدلہ جا رہا ہے اس کا کتنا درجہ اور مقام ہے۔

آقا علیہ السلام جب معراج سے واپس آئے معراج سے واپس آئے کچھ دن بعد کی بات ہے صحابہ کے درمیان بیٹھے ہوئے تھے تو آقا علیہ السلام سے صحابہ کچھ سوال کرنا چاہ رہے تھے لیکن پوچھ پا نہیں رہے تھے ایک دوسرے سے کہہ رہے تھے تم پوچھ لو تم پوچھ لو سوال پوچھا نہیں جا رہا تھا تو جب بات حضرت ابوبکر صدیقؓ تک آئی تو آپ نے کہا آپ پوچھ لیں کہتے ہے کہ بات ایسی ہے کہ ہم ڈرتے ہیں کہ کہی بے ادبی نہ ہو جائے آقا ﷺ کا دربار ہے یہاں سانس اونچا بھی لیا جائے تو اعمال ضائع ہو جائیں گے ہم نہیں کر پائے گئے آپ کر لے حضرت ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا کی اگر حضور ﷺ مجھے اجازت ہو تا آپ سے ایک بات کرنا چاہتا ہو میرے دوستوں نے مجھے حکم دیا سوال ہے کہی بے ادبی نہ ہو فرمایا آپ پوچھ لے فرمایا حضور ﷺ سوال یہ ہے کہ جب آپ پچھلے دنوں معراج پے تھے تو اللہ سے ملاقات ہوئی یہ بتا دیجئے کہ کیا اللہ کو آپ نے دیکھا ہے کہا آپ نے اللہ کی زیارت کی ہے کہا دیکھا ہے آپ نے اللہ کو کیا زیارت خدا ہوئی ہے آپ کو (سبحان اللہ)

کیا آپ کو اللہ کی زیارت ہوئی ہے آقا ﷺ نے مسکرا کے بولے کہ ابوبکرا اگر یہ سوال تھا یہ تو اتنا بڑا نہیں تھا ہاں ابوبکر مجھے اللہ کی زیارت ہوئی ہے میں اللہ کو دیکھا فرمایا **اے ابوبکر تم بھی دیکھو گے قیامت کے دن زیارت کرو گے جس طرح چودھویں رات کے چاند کی زیارت کرتے ہو ایسے تم بھی کرو گے** فرمایا حضور یہ تو چلو میں نے پوچھنا ہی تھا مگر اصل سوال میرا اگلا ہے اس سے اگلا سوال کرنا ہے یہ تو ہمیں علم تھا ہم پہلے ہی جانتے تھے کہ ایسا ہو سکتا ہے کبھی نہیں ہو سکتا کہ اتنی دور آپ گئے ہوں اور بغیر زیارت کہ آجائے یہ نہیں ہو سکتا حضور ہم نے دل میں رکھا تھا کہ ایسا ہونا ہے لیکن سوال یہ ہے کہ آپ نے جب اللہ کو دیکھا تو اللہ کیسا تھا؟ وہ دیکھنے میں کیسا ہے؟ وہ کس طرح کا ہے؟ کیا ہمارا یہ حق نہیں بنا تا کہ ہم دن رات جس کو سجدے کرتے ہیں ہمیں علم ہو جائے کہ وہ کیسا ہے اس کی ظاہری جیسی بھی شکل ہے وہ کیسی ہے؟ وہ کس طرح کا ہے؟ تو حضور یہ سوال ہے اگر بے ادبی نہ ہو تو جواب دے دیں کہ آقا ﷺ اگر آپ نے دیکھا بھی ہے تو ہے تو کیا دیکھا ہے جو دیکھا ہے وہ بتا دے اب دیکھو حضور ﷺ نے جو جواب دیا اے میرے صحابی آپ سب نے جو سوال کیا ہے آپ سب کہ لئے میں آسانی نہ کر دوں ابوبکر میں تمہارے لئے آسانی نہ کر دوں آسانی ہو جائے تم سب کو فرمایا جی حضور ﷺ آسانی ہو جائے گی تو اس سے اچھی کیا بات ہے آپ آسانی کر دے ارشاد فرمایا اے ابوبکر بتا دینا سب کو کہ تم اللہ کو دیکھنا چاہتے ہو اللہ کی زیارت کرنا چاہتے ہو تو سنو

من رآنی فقد رای الحق

ترجمہ: جس نے مجھے دیکھا اس کہ نے حق کو دیکھ لیا۔

آج نہ ہم اپنا تصور ہم ٹھیک کر کہ جائیں گے (انشاءاللہ) جس نے مجھے دیکھا اسنے حق کو دیکھا جس نے میری زیارت کر لی اس نے حق کی زیارت کر لی جس نے مجھے ایک نظر دیکھ کیا بس اسی نے حق کو دیکھ لیا اے میرے صحابہ تمہارے لیے آسانی کر دی کیا خدا کو دیکھنے کی باتیں کرتے ہو وہ تو موسیٰ علیہ السلام نے بھی کہا تھا مولا زیارت کروا دے وہ کس طرح کا ہے حضور یہ سوال ہے اگر بیدبی نہ ہو تو جواب دے دیں ہرگز نہیں دیکھ سکتے تم نہ کر و یہ بات لیکن کہا تھا نہیں میں نے دیکھنا ہے خالی صرف کوطور پر ایک تجلی ڈالی آج تک سرمہ بنا ہوا ہے اور موسیٰ علیہ السلام بے ہوش ہو گئے کہاں میں اپنی امت کے لئے ایسا نہیں چاہوں گا کہ میرے امتی اس تکلیف میں مبتلا ہوں تم چھوڑ وہ بات تم مجھے دیکھ لو

جس نے مجھے دیکھ لیا اسنے حق کو دیکھ لیا۔

حد ہو گئی نمازیوں کدھر جاؤ گے روزے داروں کدھر جاؤ گے حاجیو کدھر جاؤ گے اا وعمرہ کرنے والوں قرآن کے حافظ کدھر جاؤ گے سارا کچھ حضور ﷺ (اللہ اکبر)

؎ محمد دے رتبے نوں پا کوئی نئی سکدا اے تھاں چبھتی جائے ہلا کوئی نئی سکدا

؎ محمد سہرے واحدت ہیں رمزان کی کیا جانے   شریعت میں تو بندہ ہے حقیقت میں خدا جانے

وہ کیا ہیں یہ نہ پوچھواس سوال کا جواب نہ پوچھو

حضرت عائشہ صدیقہؓ نے ایک بار صرف آرزو کی تھی کہ حضور مجھے آپ اپنی اصل شکل مبارک دیکھائیں جو آپ اصل میں ہیں تو فرمایا عائشہؓ مشکل ہو جائے گی آپ سے بڑا پیار ہے بڑی محبت بھی ہے آپ میری محبوبہ بھی ہیں میری زوجہ بھی ہیں یہ سوال مشکل ہے کہا نہیں حضور میں نے دیکھنا ہے مجھے اپنی زیارت کروائیں یہ جو آپ پہ پردے آپ نے خود فرمایا حسن یوسف کے بارے میں اس کا حسن اتنا بڑا تھا کہ لوگ ایک بار دیکھ لیتے تو چھ مہینے نہ پیاس لگتی نہ کھانا کھانے کی ضرورت رہ جاتی حضرت یوسف علیہ اسلام کا ایسا حسن تھا ایک بار دیکھ لینے سے چھ ماہ تک پیاس اور بھوک نہ لگتی مٹ جاتی لہذا آپ اپنے چہرہ انور پر نقاب اوڑھے رکھتے تھے لوگ دیکھ نہیں پاتے تھے (اللہ)
تو آپ ﷺ نے فرمایا تھا تم حسن یوسف کی بات کرتے ہو میرے حسن پہ میرے رب نے ۷۰ ہزار پردے ڈالے ہوئے ہیں ۷۰ ہزار پردے ان ۷۰ ہزار پردوں میں سے کوئی ایک بھی اٹھا تو مشکل ہو جائے گی کہا حضور چلو میری خاطر ایک ہی اٹھا دیں ۷۰ ہزار تو میں نہیں کہتی صرف ایک اٹھا دے میری آرزو ہے میں آپ سے ایک محبت جتا رہی ہو لاج سے کہہ رہی ہو ایک محبت ہے پیار ہے مجھے ایک پردہ اٹھائے حضور علیہ السلام نے آپ کی اس محبت کے جواب میں ایک پردہ اٹھایا سیدہ عائشہؓ چکرا کے گری اور بے ہوش ہو گئی اور آپ نے فرمایا کہ حضور مجھے معاف فرما دیجئے میں اس قابل واقعی نہیں تھی تو لہذا ہم جائیں گے کدھر سب کچھ تو حضور ﷺ آقا علیہ السلام کی بارگاہ کی برکت اتنی بڑی سوائے رب ہونے کے باقی ساری برکتیں آپ کے پاس ہیں ساری رحمتیں آپ لیے ہوئے ہے تو لہذا یہ خوبصورت اصول کہ اللہ نے حد کر دی کہ میرے نبی کا انداز یہ ہے کہ تم نے ہر حالت میں اِسی طرح ان سے لینا ہو تو یہی انداز کر و حضور ﷺ سے لینا ہو نہ تو خاموشی سے مدینہ کی طرف منہ کر کے بیٹھ جاؤ آزما کر دیکھ لینا آپ کو قیمتی ترین موتی دیا ہے مدینہ شریف کی طرف رخ کر و اور چپ کر کے خاموشی سے بیٹھ جاؤ اور بس زبان سے حضور ﷺ پہ درود پڑھتے جاؤ کچھ بھی کہنے کی ضرورت نہیں۔

؎ نیویاں دا پرونا اے میرا نبی   کوٹھیاں تے چڑھے ویکھ دے رہ گئے

ہمیں یہ انداز ہمارے مرشد نے سیکھائے اللہ ہمارے شیخ پہ کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے ہمارے مرشد پہ اللہ کروڑوں برکتیں اتاریں یہ انسان نہیں سیکھ سکتا جب تک اسکا شیخ نہ ہو جب تک اس کا کوئی پیر نہ ہو یہ کتابوں سے نہیں آتا یہ دل سے دل میں جاتا یہ لفظوں کے ساتھ نہیں بیان ہو سکتا یہ دل سے دل میں جائے گا تو وہ انداز مجھے یاد ہیں ہمارے حضرت صاحب قبلہ عالم آپ نے ہمیشہ ہمیں یہی انداز بتائے ہیں اور آج تک کئی سال ہو گئے ہے مجھے یاد میں نے کبھی بھی ایسا نہیں کیا آج تک کبھی کہنا نہیں پڑا اس لیے کہ یہی انداز جو حضور ﷺ نے اپنایا تھا یہی انداز تم شیخ کے سامنے کر و وہی بات ہو گی کیوں کے نبی ﷺ کا نمائندہ شیخ ہے

؎ پیر نگر نوں جا کے نبی نگر نوں جا   نبی نگر وچ بہہ کے تو یار دا درشن پا

طریقہ یہی ہے عشق رسول ﷺ کی دولتیں شیخ کے قلب سے آتی ہے عشق رسول ﷺ کی نعمت شیخ کے قلب سے آتی ہے لہذا اگر پیر تجھے محبتِ رسول دے دیں تو لوٹ لیا تم نے پیر کو سب کچھ لے لیا تم نے اس سے کہ اس کے دل سے تم نے عشق رسول لے لیا اور اگر فیکٹریاں چل گئی تمہاری دکانیں بن گئی بڑے بڑے تم نے مینار کھڑے کر دیئے سب کچھ ہے اگر عشق رسول سے محروم رہ گے تو کچھ بھی حصل نہیں کیا تو آؤ قرآن کی آیت ہمیں یہ توجہ دے رہی ہے اس سے اوپر ہی اللہ تعالیٰ نے ایک بات کی ہے اسے آیت سے اوپر والی آیت نمبر 143 میں اللہ نے ارشاد فرمایا

وَ مَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِیْ كُنْتَ عَلَیْهَاۤ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ یَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ یَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَیْهِ ط

ترجمہ کہ اے نبی یہ جو ہم نے قبلہ بدلہ ہے نہ یہ اس لیے بدلہ ہے کہ ہم دیکھیں کون رسول ﷺ کی پیروی کرتا ہے اور کون اپنے پاؤں پہ پھیرتا ہے یہ تو ہم نے ٹیسٹ کیا ہے کون تیرے پیچھے آتا ہے کون تیرے پیچھے آتا ہے اور کون خود ہی پھیر جاتا ہے ہم نے تو یہ ٹیسٹ رکھا ہے تو صحابہ کا ٹیسٹ ہوا کہ کسی اعلیٰ شان ہے رسول کی کہ میرے نبی کے جو محبت والے تھے تو فرما رہے ہیں ہم نے یہ تو ٹیسٹ رکھا تھا کہ کس کے پیچھے چلتے ہیں اپنی خواہش کے پیچھے چلتے ہو یا میرے نبی کے پیچھے چلتے ہو آج کل کا کوئی نمازی ہوتا اللہ ایسے

لوگوں کو ہدایت دے۔جی نماز ہے۔جی نماز بہت قیمتی ہے۔جی نماز بڑی ہوتی ہے نماز بڑی ہوئی یا نبی کی رضا بڑی ہوئی قبلہ بڑا ہوا یا حضورﷺ کی رضا بڑی ہوئی سب کچھ حضورﷺ کی رضا پہ چلا گیا نماز بھی آگے پیچھے ہوگئی نماز کے معاملات بدل گے پھر آقاﷺ نے بھی دیکھیں حد کر دی

حضور اگر چاہتے تو جب یہ حکم آیا تھا دوسری رکعت پڑھ لی تھی اور تیسری رکعت تھی تو اس وقت حکم آیا آپ صبر کر لیتے آپ ذہن میں رکھتے کہ میرے رب نے مجھے حکم دے دیا ہے تو عصر کے وقت اعلان عام کر دیا جائے اور ساری مساجد میں اعلان ہو جائے کہ اب کعبہ کی طرف منہ کر لے ظہر ایسے ہی پڑھ لو اور عصر کے وقت قبلہ بدل دو مجھے بتائے کیا یہ آسان عمل نہیں تھا بڑا آسان عمل تھا کہ آپ اعلان عام کر دیتے سارے زمانے میں اعلان ہو جا تا عصر کے وقت قبلہ کعبہ ہوگا حضورﷺ نے ایسا نہیں کیا آپ نے فوراً قبلہ بدلتا کہ یہ بھی پتہ چلے کہ میرے سے محبت کون کرتا ہے اور اپنی طرف کون دیکھتا ہے حضورﷺ نے اپنی ذات کی طرف بھی یہ انداز بنایا کہ مجھے کون follow کرتا ہے (اللہ اکبر)

اسی لیے اعلیٰ حضرت نے فرمایا

زمین زماں تمہارے لیے مکین ومکاں تمہارے لیے

ہم آئے یہاں تمہارے لیے اٹھے بھی وہاں تمہارے لیے

دہن میں زباں تمہارے لیے بدن میں ہے جاں تمہارے لیے

ان کی مہک نے دل کے گونچے کھلا دیئے ہیں جس راہ چل دیئے کوچے بسا دیئے ہیں

سب سے اولی او اعلی ہمارا نبی سب سے بلا و اعلیٰ ہمارا نبی

بجھ گئی جس کے آگے سبھی مشعلیں شمع وہ لے کے آیا ہمارا نبی

سب کچھ آپ ہیں

ہو نہ یہ پھول تو بلبل کا ترنم بھی نہ ہو ہو نہ یہ ساقی تو مہ بھی نہ ہو خُم بھی نہ ہو

بزم توحید بھی دُنیا میں نہ ہو تم بھی نہ ہو خیمہ افلاک کا اِستادہ اسی نام سے ہے

نبض ہستی تپش آمادہ اسی نام سے ہے (اللہ اکبر)

یہ وہ شانِ ہے **وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ** جو کبھی ختم نہیں ہو سکتی

زندگیاں ختم ہوئی اور قلم ٹوٹ گے اور تیرے اصاف کا ایک باب بھی پورا نہ ہوا

آؤ ہم آج اپنے اس سبق کو دوہرالیں ہمیشہ کے لیے اس طرح ایک طرف قرآن پڑھے کہ نعت پڑھے قرآن پڑھے کہ نعت پڑھے سب کچھ حضورﷺ کی ہی نعتیں ہیں حمد بھی حضورﷺ کی ہی نعت ہے (اللہ اکبر) نعت بھی حضورﷺ ہی کی ہے یہ کس قدر محبت سے یہ آیت اتاری گئی کہ

اے نبی آپ کے لئے قبلہ بدل دیا کہا بس اس کی طرف منہ کر لو آؤ اب ہم اپنی رضا کو اپنے نبی کی رضا میں ڈال دے سرخرو ہو جاؤ گے بڑے ہو جاؤ گے اللہ تمہاری عزتیں بلند کر دے گا جہاں نبی کی رضا کے لیے کھڑے ہو جاؤ تمہاری عزت کوئی کمی نہیں آئے گی اللہ ہر حالت میں تمہیں بلندیاں عطا فرمائے گا (آمین) اللہ مجھے اور آپ کو آقا علیہ السلام کی سچی محبت نصیب فرمائے (آمین) مجھے جو حکم دیا گیا تھا کہ جو محبتِ رسول کی بات اس انداز سے ہو کہ اللہ ہمارے دلوں کو عشق رسول سے بڑھ دے اللہ کرے میں کامیاب ہوا ہوں اللہ کرے ہم اس پر کامیاب ہو جائیں۔(آمین)